سوال

کمائی سے پرورش (248)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

25 سال لڑکا پرورش ... 19 ... 1925 ... 25 سال تک پرورش اور 19 سال تک تم کو تعلیم اپنے خرچ سے دلائی ۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ازروئے قرآن و حدیث لڑکا باپ سے اب وہ روپیہ لے سکتا ہے یا نہیں ؟ جب کہ باپ دینے کو تیار نہیں کیوں کہ وہ لڑکے پر ہزار بار روپیہ خرچ کر چکا ہے ، باپ بڈھا ہے ، لڑکا نوجوان ہے ؟

چہ بیٹا باپ سے الگ رہ کر کسی پیشہ کے ذریعہ کما کرا پنے باپ کو کچھ رقم دے دے ، لیکن امانت کے طور پر دینے کی تصریح نہ کرے تو باپ سے اس رقم کے مطالبہ کا حق اس کو نہیں پہنچتا اور نہ باپ پر شرعاً اس رقم کا واپس کرنا لازم ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹے کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ باپ سے اپنی کمائی کے دیئے ہوئے روپیہ کا مطالبہ کرے اور اس کو تنگ کرے ، قرآن کریم میں ارشاد ہے : وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا (سورۃ لقمان) اور مشکوٰۃ ... ابن عباس ... قال رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : « مَنْ أَصْبَحَ مُطِيعًا لِلَّهِ فِي وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا . و

ماجہ میں ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ تعالیٰ نے مجھے مال بھر دیا ہے اور اولاد بھی ، میرا باپ چاہتا ہے کہ میرا مال لے لے ، آں حضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا : انت ومالك لابيك یعنی تیرے باپ کو تیرے کمائے ہوئے مال میں تصرف کرنے کا حق ہے حافظ فی الدرایۃ اخرجہ

، تمام ادلہ قرآنیہ و حدیثیہ سے معلوم ہوا ہے کہ بیٹے نے اپنے باپ کو جو کچھ کما کر دے دیا ہے ، باپ سے اوس کے مطالبہ کا حق نہیں ہے ،

باپ اپنی مرضی سے ، خوشی سے بصورت موجود ہونے اس مال کے ، بیٹے کو واپس کر دے تو اور بات ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبۃ

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ